اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 03 اپریل، سوموار

سابق مرکزی وزیر اور مجاہد آزادی رام لکھن سنگھ یادو کی یوم پیدائش کو سرکاری تقریب کے طور پر منانے کا حکومت کا اعلان خوش آئند۔ ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو،

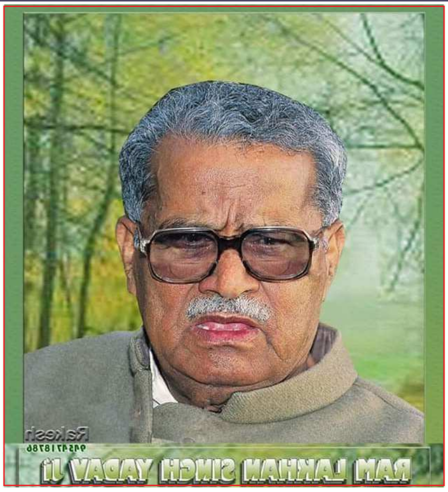

(کانگریس درپن) بہار کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے اعلان کیا کہ سابق مرکزی وزیر اور بہار کے سب سے قد آور کانگریسی لیڈر اور آزادی پسند رہنما مجاہد آزادی رام لکھن سنگھ یادو کی یوم پیدائش کو سرکاری تقریب کے طور پر منایا جائے گا۔ معروف ماہر تعلیم اور رام لکھن سنگھ یادو کالج میں جہان آباد ضلع کے بانی سکریٹری، بہار پردیش کانگریس پارٹی کے سیاسی امور کمیٹی کے رکن ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو نے اس قدم کو انتہائی قابل ستائش اور خوش آئند قرار دیا۔ قابل ذکر ہے کہ رام لکھن بابو کا یوم پیدائش 9 مارچ کو پوری ریاست میں منایا جاتا ہے۔ ایسے میں موجودہ حکومت نے اس تقریب کو ریاستی تقریب کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اعلان کے فوراً بعد ردعمل دیتے ہوئے ڈاکٹر یادو نے کہا کہ رام لکھن بابو صرف ذات کے رہنما نہیں تھے بلکہ پوری جماعت کے رہنما تھے۔ انہوں نے پوری ریاست میں تعلیم کی روشنی عام کی۔ انہوں نے مختلف مقامات پر اسکول اور کالجز قائم کر کے غریب اور بے سہارا لوگوں کو تعلیم سے روشناس کرایا اور انہیں تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر سال ان کے یوم پیدائش پر کالج فیملی کی جانب سے ایک پروگرام منعقد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے رہے ہیں۔ لیکن آج ایک بہت اہم دن ہے، جب بہار حکومت نے ایسے عظیم انسان کی یوم پیدائش سرکاری تقریب کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ اس کے لیے ڈاکٹر یادو نے بہار حکومت اور اس کے سربراہ مسٹر نتیش کمار کا بھی شکریہ ادا کیا۔ بہار حکومت کے اس اعلان کا خیر مقدم کرنے والوں میں رام لکھن سنگھ یادو کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنجے یادو، جہان آباد ضلع پریشد کی سابق صدر شریمتی کملا دیوی، کانگریس درپن کے اگزیکٹیو ایڈیٹر ششیر کانڈیلیا، رنجن یادو، پروفیسر منجریتر سنگھ، پروفیسر ونے شنکر پاٹھک، پروفیسر دنیش بھڈانی، پروفیسر سید امام، سابق پرنسپل ڈاکٹر رامنندن پرساد، ڈاکٹر گریجا پرساد چندراونشی، پروفیسر چندر پرکاش، ڈاکٹر اجے کمار، ببلو شرما، یوگیندر یادو وغیرہ کے نام نمایاں ہیں۔

ایڈیٹر کے قلم سے

ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔ اکبر الہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو

جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

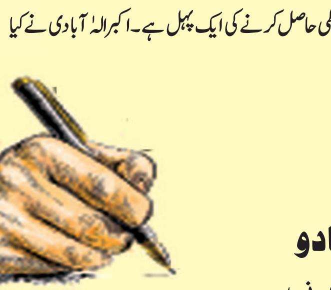

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

آل انڈیا کانگریس سیوادل کے چیف ایگزیکٹوآرگنائزر کے عہدہ کی حلف برداری تقریب 8 اپریل کو

ڈاکٹر سنجے کمار کو ریاست بہار کا چیف ایگزیکٹوآرگنائزر مقرر کیا گیا ھے

(کانگریس درپن) ڈاکٹر سنجے کمار کی بہار ریاست آل انڈیا کانگریس سیوادل کے چیف ایگزیکٹوآرگنائزر کے طور پر تقرری کے بعدان کی حلف برداری کی تقریب 8 اپریل 2023 کو سہ پہر 4 بجے بہار پردیش کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم میں منعقد کی گئی ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری جناب طارق انور، بہار ریاستی کانگریس کے انچارج مسٹر بھکت چرن داس، ریاستی کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ، سابق صدر اور قانون ساز کونسلر ڈاکٹر مدن موہن جھا، سابق صدر مسٹر بھکت چرن داس بھی موجود تھے۔ انیل شرما، کونکب قادری، بہار پردیش کے سیوا پارٹی کے انچارج جناب افروز خان، پارٹی کے لیجسلیچر پارٹی لیڈر جناب اجیت شرما، پارٹی کے تمام ایم ایل اے، سابق ایم ایل ایز اور تمام سینئر عہدیداران وغیرہ موجود رہیں گے۔ اس دوران کانگریس سیوادل کا تین روزہ تربیتی کیمپ بھی منعقد کیا جائے گا۔ جس میں کانگریس سیوادل کے سینکڑوں رضا کار ٹریننگ لیں گے۔ اس موقع پر چیف آرگنائزر ڈاکٹر سنجے نے کہا کہ کانگریس سیوادل کی ایک اکائی ریاست بھر میں ہر بلاک اور پنچایت تک بنائی جائے گی۔ جو بوتھ لیول تک پارٹی کو مضبوط کرنے میں اپنی شرکت کو یقینی بنائے گی۔ اس دوران انہوں نے کانگریس سیوا دل کے تمام رضا کاروں سے زیادہ سے زیادہ رضا کاروں کی تربیت لینے اور کانگریس کے ہاتھ مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ یہاں، راہل گاندھی جی کی حمایت میں، 3 اپریل کو، انہوں نے سیوادل کے تمام رضا کاروں اور کارکنوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے پوسٹ آفس سے ایک ایک پوسٹ کارڈ خریدیں اور حمایت میں ایک خط لکھ کر محترم صدر جمہوریہ کو بھیجیں۔ ان کے لیڈر کی تاکہ مرکز میں فاشسٹ حکومت کو یہ احساس ہو سکے کہ پورا ملک اس کی کارروائیوں کے خلاف متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی مرکز کی موجودہ بی جے پی حکومت کے آمرانہ رویہ کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ جب کانگریس انگریزوں کو بھگانے سے باز نہیں آئی تو ایسے آمر کو اقتدار سے بے دخل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔

کمال الدین رضا ینگ انڈیا کے بول سیزن 3 کے لیے بہار کے زونل انچارج بنائے گئے

(کانگریس درپن) بہار یوتھ کانگریس کے ضلعی جنرل سکریٹری، سابق باج پٹی ودھان سبھا صدر، اور بہار ینگ انڈیا بول کے مسلسل دو بار ٹاپر جناب کمال الدین رضا کو انڈین یوتھ کانگریس کے فلیگ شپ پروگرام ینگ انڈیا بول سیزن 3 کے زونل انچارج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اکمال الدین رضا نے کہا کہ ملک کے کونے کونے کے ہونہار نوجوانوں کو ینگ انڈیا کے بول پروگرام کے ذریعے ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم ہوگا، جس کے ذریعے ملک کے نوجوان مفاد عامہ کے مسائل، بے روزگاری، وغیرہ پر بات کر سکیں۔ مہنگائی، خواتین کی سلامتی وغیرہ کے لیے بے باکی اور بے خوفی سے بات کر سکیں۔ اس پروگرام میں اچھی کارکردگی دکھانے والے نوجوانوں کو پارٹی کا ترجمان بننے کا موقع ملتا ہے۔ جناب کمال الدین رضا نے یوتھ کانگریس کے

انچارج کرشنا الوارو، قومی صدر سرینواس بی وی، قومی سکریٹری راجیش کمار سنی، وائی آئی کے بی سیزن 3 کے بہار انچارج جاوید خان، ریاستی صدر شیو پرکاش غریب داس کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے ساتھ جناب کمال الدین رضا نے انہیں دی گئی ذمہ داری کو بہتر طریقے سے نبھانے کی بات کہی۔ انچارج مقرر ہونے پر قومی سکریٹری راجیش کمار سنی، ریاستی صدر شیو پرکاش غریب داس، سیتامڑھی ضلع یوتھ کانگریس کے سابق صدر شمش شاہنواز، رابطہ کمیٹی کے اراکین انظر الحق توحید، منا مختار، ضلع یوتھ کانگریس صدر سیتامڑھی روہن گپتا، راجیو سنگھ، راشد پردیشی سرسند اسمبلی کے صدر عبدالمنان، نور عالم، اظہر، امیت کمار، دلکش خان، راہول کمار، افضل رانا سمیت پارٹی کارکنوں کی بڑی تعداد نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ کمال الدین رضا کی قیادت میں یہ پروگرام کامیاب ہوگا۔

کانگریس کے سینئر لیڈر اور بلاک انچارج جناب منوج شکلا نے ویشالی ضلع کے بھگوان پور بلاک میں پریس کانفرنس کی۔ مودی سرکار کی غیر جمہوری اور جابرانہ پالیسی، بے روزگاری، اڈانی پریم وغیرہ پر روشنی ڈالی۔ اس کے ساتھ ضلع پریشد کے ارکان ونود رائے، رانا سریش سنگھ، امریش کمار، کرشنا کنہائی سنگھ، ضلع صدر سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ اور دیگر کانگریسی موجود تھے۔

کانگریس نے بھیجا صدر جمہوریہ کو میمورنڈم

دیوبند، کانگریس کارکنان نے صدر جمہوریہ ہند کو میمورنڈم بھیج کر مودی حکومت کی پالیسیوں پر سخت نکتہ چینی کی اور حکومت پر گوتم اڈانی کو فائدہ پہنچانے کا الزام عائد کیا ،ساتھ ہی راہل گاندھی کی پارلیمنٹ سے نااہلی کو غیر آئینی قرار دیا گیا۔آج کانگریس پارٹی کے بلاک صدر اجے تیاگی اور شہر صدر تنظیم صدیقی کی قیادت میں کانگریس کارکنان نے ایس ڈی ایم دفتر پہنچ کر ایس ڈی ایم سنجیو کمار کے توسط سے صدر جمہوریہ ہند کو پانچ نکاتی میمورنڈم بھیجا۔میمورنڈم میں موجودہ مرکزی کی مودی حکومت پر بزنس مین گوتم اڈانی کو فائدہ پہنچانے کا الزام عائد کیا۔اس موقع پر تنظیم صدیقی اور اجے تیاگی نے کہا کہ گھوٹالے کرنے والوں کے خلاف سوال اٹھانے پر راہل گاندھی کو نشانہ بنایا گیا ہے، آزاد ہندوستان کی تاریخ میں اب تک کسی کو ہتک عزت کے جرم میں دو سال کی سزا نہیں سنائی گئی ہے،لیکن راہل گاندھی کو ایک سازش کا حصہ بنایا گیا اور ان کی لوک سبھا کی رکنیت ختم کی گئی۔کانگریس کے سابق اسمبلی امیدوار راحت خلیل نے کہا کہ گجرات کے سورت میں ایک نچلی عدالت کے فیصلے کے 24 گھنٹے کے اندر، بی جے پی نے بجلی کی رفتار سے کام کرتے ہوئے راہل گاندھی کی لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کرائی، جب کہ عدالت کے ذریعہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا گیا تھا۔لیکن حکومت نے غیر آئینی طریقہ سے لوک گاندھی کی رکنیت ختم کرائی۔اس موقع پر ضلع جنرل سیکریٹری وریام خان، عبدالقادر تیاگی، عثمان نعمانی، لئیق انصاری، وشوا ناتھ گوتم، رویندر رانا، رمیش سینی، سچن، کمار، راشد خان، عرفان انصاری، پردیپ تیاگی، سونو تیاگی، دنیش تیاگی، سچن تیاگی، رمیش سین، رمیش تیاگی، خسن رانا اور اجے وغیرہ سمیت دیگر کارکنان موجود رہے۔

حصولِ اقتدار کی جنگ : شعیب رضا فاطمی

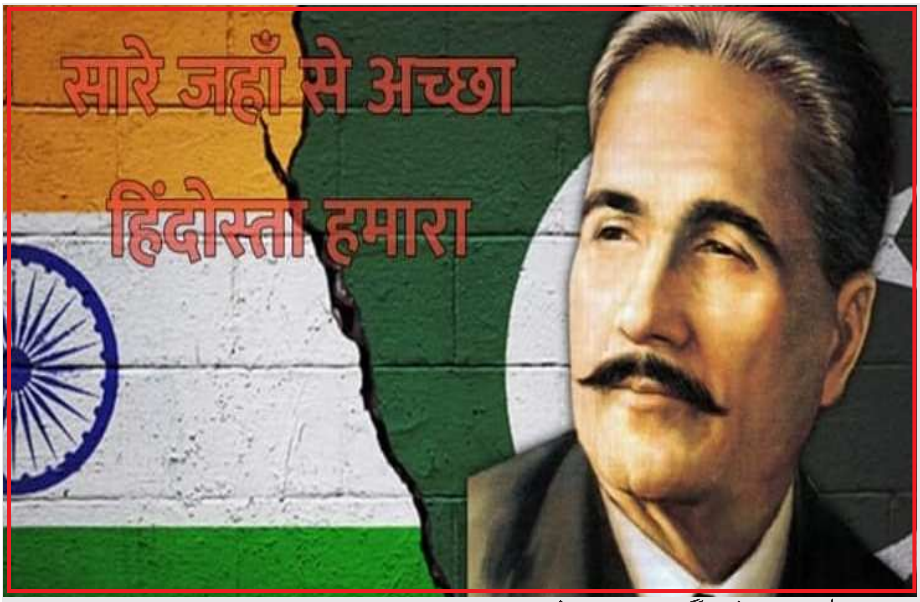

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

(کانگریس درپن) بچپن سے پڑھتے اور سنتے آئے ہیں لیکن پتہ نہیں کیوں اب اقبال کا یہ مصرع نہ تو پڑھنے کا جی چاہتا ہے اور نہ سننے میں اچھا لگتا ہے۔ پتہ نہیں ہمارے وطن کو کس کی نظر لگ گئی کہ کہیں سے کوئی اچھی خبر نہیں آ رہی، جو اچھی خبر آتی بھی ہے تو اس میڈیا کے ذریعہ جو ہر اچھی خبر کو بری اور بری خبر کو اچھا بنا کر زبردستی سننے اور پڑھنے پر مجبور کرتا ہے۔ پرجا تنتر کے نام پر پرچہ تنتر بن چکے دیش میں ریاست کے سی ایم کے نام بھی پرچہ کٹ رہا ہے اور وہ بھی اس لئے کہ اس نے 21 ویں صدی میں ملک کے وزیر اعظم کے لئے تعلیم یافتہ ہونے کی مانگ کر ڈالی، اور پرچہ بھی وہ لوگ کٹوا رہے ہیں جن لوگوں کو اسکول کی بلڈنگ سے زیادہ شوچالئے بنانے والا وزیر اعظم زیادہ پسند ہے۔ ابھی دہلی میں پوسٹر وار کا آغاز ہی ہوا تھا کہ بہار میں بھی ہورڈنگ وار شروع ہو گیا ہے۔ دہلی میں بھی پوسٹر وار شروع کرنے والا چیف منسٹر ہے اور بہار میں بھی۔ ایک بات دونوں میں مشترک ہے اور وہ ہے ہدف، یعنی نشانے پر دہلی کا راجہ ہی ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ کافی دنوں سے چپ چاپ تھے لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ کہیں ساری ریوڑیاں اندھوں میں نہ بٹ جائیں انہوں نے ہورڈنگ کے ذریعہ ہنکار بھرا کہ میں ہوں۔ یعنی اب یہ طے ہو چکا ہے کہ بنگال، جھارکھنڈ، بہار، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، چھتیس گڈھ، راجستھان، پنجاب اور لگ بھگ پورے جنوبی بھارت سے بی جے پی کے سب سے کرشمائی چہرے کو 2024 میں کڑا چیلنج ملنے والا ہے۔ یہ جو اپوزیشن کے لیڈروں پر ایف آئی آر کا سلسلہ شروع ہوا ہے وہ اسی گھبراہٹ کا نتیجہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ احساس برتری دراصل احساس کمتری نام کی بیماری کا آخری اسٹیج ہوتا ہے اور اس کے بعد مریض کا برباد ہونا طے ہے۔ ویسے ایک خاص قسم کی کھچڑی خود بی جے پی کے اندر بھی پک رہی ہے، اور یہ کھچڑی ناگپور کے چولہے پر چڑھی ہوئی ہے۔ ذرائع سے چھن چھن کر جو خبریں نکل رہی ہیں اس کے مطابق آر ایس ایس کے بڑوں میں یہ بات لگ بھگ طے ہو چکی ہے کہ 2024 کے پہلے جب ساری ریاستوں کا اسمبلی الیکشن ہو جائے گا تب ایک آخری اور انٹرنل سروے خود آر ایس ایس کرے گی اور اس سروے کے نتیجے کی روشنی میں یہ طے کیا جائے گا کہ نریندر مودی ہی بی جے پی کا چہرہ رہیں گے یا پھر کسی اور چہرے پر بھی داؤ کھیلا جا سکتا ہے۔ نتن گڈکری کے بگڑے بول کو بھی اسی ناگپوری سیاست سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ ہمیں یہ بھولنا نہیں چاہئے کہ نتن گڈکری ناگپور یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ رہے ہیں اور آج بھی وہ اپنی مادر علمی پر فخر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے کئے گئے کام پر ووٹ ملتا تھا ملتا ہے اور ملتا رہے گا، اور موجودہ سرکار کے وزرا میں ان کا مقابلہ کوئی کر بھی نہیں سکتا۔ لیکن ان کی یہی خوبی مودی اینڈ کمپنی میں ان کی سب سے بڑی خرابی بھی ثابت ہو رہی ہے۔ لیکن آر ایس ایس اپنے تربیت یافتہ طالب علم کو اتنی آسانی سے گجرات لابی کا شکار نہیں ہونے دے گی۔ کل ملا کر ملک میں ان دنوں سیاست کا بازار اتنا گرم ہے کہ اقتدار حاصل کرنے اور اس کو ہاتھ سے نہ جانے دینے کی للک میں سیاسی کوڑا ابھی انمول ہو رہا ہے، اور یہی سیاسی داؤ پیچ ہے جس کا ٹارگیٹ صرف اور صرف اقتدار تک پہنچنا ہے یا اس کو ایک بار پھر حاصل کرنا ہے۔ عوامی خدمات اور اور دیش کے لئے ترقی کی راہ ہموار کرنے کی سمت دیکھنے والی آنکھیں یا تو بجھ چکی ہیں یا اس پر کالا چشمہ چڑھ چکا ہے۔ دیش کو ضرورت تو ایک بڑے بدلاؤ کی ہے لیکن اقتدار کے حصول کی کوشش میں جو سب سے بڑی خرابی ہے وہ یہی ہے کہ اس راہ میں اتنی مصالحت کرنی پڑتی ہے کہ اصل مقصد کہیں چھوٹ جاتا ہے۔ عوام اور اس کے مسائل پس پردہ چلے جاتے ہیں اور انجام یہ ہوتا ہے کہ پرجا تنتر کہیں دور بیٹھی سسکتی رہ جاتی ہے اور اس کے نام پر لوٹ تنتر کا بازار گرم ہو جاتا ہے۔

کراری ضلع کانگریس کمیٹی کے عہدیداروں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں اتراکھنڈ کے انچارج دیویندر یادو، دہلی ریاستی نائب صدر جئے کشن اور دیگر سینئر لیڈروں نے خطاب کرتے ہوئے حکومت ہند کی آمریت اور راہل گاندھی کے خلاف ہونے والی سازشوں کے خلاف ہر ایک کو آگاہ کیا۔ اور آگے کی حکمت عملی کا اشتراک کیا۔ سریندر کمار، سابق ایم ایل اے بوانہ

آشاراوت تھری مہیلا کانگریس کی ضلع صدر منتخب

(کانگریس درپن) آل انڈیا ویمنس کانگریس کی قومی صدر نیتا ڈی سوزا ویمنس کانگریس کی ریاستی انچارج محترمہ پرویندر کور کی سفارش پر محترمہ آشاراوت کو خواتین کانگریس کی ریاستی صدر کی طرف سے ریاستی ایگزیکٹو کے ساتھ ٹھری ضلع کے لیے خواتین کانگریس کی ضلعی صدر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پرتاپ نگر کی سابق بلاک ہیڈ مسز وجئے لکشمی تھلوال، ریاستی نائب صدر مسز بسنتی بھارتی، سبکدوش ہونے والی مہیلا کانگریس ضلع صدر، مسز درشنی راوت، نیو ٹھری میونسپلٹی کی صدر مسز سیما نے شرکت کی۔ کرشالی۔ گھنسالی سے محترمہ منی دیوی، تھولدھر سے محترمہ سمیری بشت کو ریاستی جنزل سکریٹری، شریمتی سریتا دیوی، محترمہ منجو رانا کو ریاستی سکریٹری کی ذمہ داری ملی ہے۔ نئ مقرر کردہ مہیلا کانگریس ضلع صدر محترمہ آشا راوت قومی صدر آل انڈیا مہیلا کانگریس محترمہ نیتا ڈی سوزا ریاستی انچارج محترمہ پرمیندر کور ریاستی صدر محترمہ جیوتی راؤتیلا ریاستی صدر کرن مہرا ریاستی نائب صدر محترم ایم ایل اے پرتاپ نگر مسٹر وکرم۔ سنگھ نیگی ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر راکیش رانا جی کے ساتھ ساتھ ریاستی اور قومی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھائیں گے اور زیادہ سے زیادہ خواتین کو کانگریس پارٹی سے جوڑنے کا کام کریں گے۔ خواتین سڑکوں پر احتجاج کریں گی۔ مسلسل ہراساں کرنے اور گھریلو تشدد کے خلاف۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر راکیش رانا پرتاپ نگر اسمبلی ایم ایل اے وکرم سنگھ نیگی وجے گنسولہ نریندر رانا شانتی پرساد بھٹ سید مشرف علی یعقوب صدیقی نریندر چند رامولا سوبن سنگھ نیگی سورج رانا صاحب سنگھ سجوان دیویندر نوڈیال کلدیپ سنگھ پوار کی نئ ٹیم کی تشکیل پر مہیلا کانگریس ایڈوکیٹ آنند سنگھ بیلوال سوہن سنگھ راوت جیویر سنگھ راوت گیتا رام گیرولا مہاویر پرساد انیال جیوتی پرساد بھٹ سبل سنگھ رانا مراری لال کھنڈوال سمانا رامولا لکشمی راوت ممتا انیال انیتا راوت ریتا راوت نیما نیگی مینا پنڈیر گیتا چوہان جودیپ بھاشا پرساد بھاشا پرساد بھاشا پرساد گیتا چوہان۔ سیموال شکتی پرساد جوشی کپل جوشی شکتی پرساد جوشی جوت سنگھ راوت اکھلیش اونیال برف چندر مولا مان سنگھ روتیلا درشن لال نوتیال دیپ چند سجوان، انیتا راوت مینا پنڈیر، ریتا راوت مرتضیٰ بیگ کلدیپ سنگھ بشت مکیش بشت اتلا سنگھ راجپوت سنگھ راجپوت سنگھ راوت سنگھ راجپوت سنگھ راوتلا درشن لال نوتیال دیپ چند سجوان۔ تلوار روشن نوٹیال پرشانت جوشی رام لال جسویر نیگی گمبھیر سنگھ نیگی پورب سنگھ پوار سریندر سنگھ راوت شری پال پوار آنند بیاش نہال سنگھ نیگی وغیرہ نے خوشی کا اظہار کیا۔

بیلتارا ودھان سبھا کے اپنے تمام دوستوں کے ساتھ راہل گاندھی کی حمایت میں ریلی کا انعقاد کیا گیا۔

اجمیر شہر میں آر ٹی ڈی سی کے چیئرمین دھرمیندر سنگھ راٹھور کا شاندار استقبال سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اجمیر کے سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے صدر پیوش سورانا نے کہا کہ آر ٹی ڈی سی کے چیئرمین دھرمیندر سنگھ راٹھور کا ان کی سالگرہ کے موقع پر شاندار استقبال کیا گیا۔ 51 کلو وزنی مالا، کیک کاٹا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اجمیر کے کانگریس کارکنوں اور عہدیداروں نے راٹھور کی سالگرہ جوش وخروش کے ساتھ منائی۔ اس دوران سابق ایم ایل اے ڈاکٹر گوپال بہیٹی، شیو بنسل، رجنیش ورما، قائد حزب اختلاف کونسلر دروپدی کولی، سیوا دل کے کنٹری صدر جے شنکر چودھری، او بی سی سٹی کانگریس صدر ممراج سین، نو مقرر کردہ بلاک صدر شیلیندر اگروال، سابق سٹی سیوا دل صدر وجے بھی موجود تھے۔ ناگورا، کونسلر ہیمنت جودھا، لکشمی بنڈل، سنیتا چوہان، ممتا چوہان، مہیش چوہان، دیپک حسنی، جے پی داڈیچ، پیوش سورانا، مہیندر کمار جوشی، جتیندر کمار چودھری، یوتھ صدر فرحان خان، ہری پرساد جاٹاو، چندر پرکاش چورسیا، ویو پریکرو، ویو پری۔ سنگھ، شریانس سورانا، راجیو سنگھ کچاوا، پونیت سنکھلا، مسز دھیرج بنڈل، لتا لاجونتی دبرا، سروج گہلوت، پورنیما بنڈل، بھوپیندر سنگھ چوہان نے انہیں سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے سالگرہ منائی۔ میڈیکل کالج میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ میڈیکل کالج میں ان کا استقبال 51 کلو کے پھولوں سے کیا گیا۔ سالگرہ کے موقع پر جواہر فاؤنڈیشن کے رجو جھنجھن والا، رجنیش ورما، راجندر گوئل، دروپدی کولی، مہیش چوہان، ممراج سین کی قیادت میں سوابھیمان رسوئی میں تقریباً 200 لوگوں میں کھانے کے پیکٹ تقسیم کیے گئے۔ اور مٹھائیاں تقسیم کر کے سالگرہ منائی گئی۔

کانگریسیوں نے کرانتی بھومی سے بی جے پی حکومت کا تختہ الٹنے کا عزم کیا ہے: راکیش رانا، ”جے بھارت ستیہ گرہ“ پروگرام

(کانگریس درپن) تہری گڑھوال اتراکھنڈ کے سکلانہ علاقہ کے ستیو میں بلاک کانگریس کمیٹی سکلانہ علاقہ کے کانگریسیوں نے جے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے کوآرڈینیٹر اور ریاستی جنرل سکریٹری شانتی پرساد بھٹ اور ضلع صدر راکیش رانا، کرانتی کی موجودگی میں زمین جہاں سے ٹہری راجشاہی کی اکھاڑ پچھاڑ شروع ہوئی تھی، وہیں سے آج کانگریسیوں اور عوام نے بی جے پی حکومت کو گرانے کا عہد لیا۔ سب سے پہلے، کرانتی بھومی ستیو میں لافانی شہید ناگیندر دت سکلانی جی کی یادگار پر اجتماعی طور پر پھول چڑھا کر، ”جے بھارت ستیہ گرہ“ پوڈ یاترا *ستیا بازار میں نوکڑ سبھا کی گئی۔ اجلاس میں مقررین نے علاقہ سکلانہ کے تین بڑے مسائل حل نہ کرنے پر بی جے پی حکومت کی شدید مذمت کی۔ 73 کلومیٹر جو کہ خستہ حال ہے، اور ڈبل انجن والی حکومت گہری نیند میں ہے۔ پچھلی ہریش راوت کی کانگریس کی قیادت والی حکومت نے سچائی میں کالج (ڈگری کالج) کی منظوری دی تھی، لیکن بی جے پی نے مالی منظوری نہ دے کر اسے سرد خانے میں ڈال دیا۔ سچائیوں کے علاوہ، بی جے پی حکومت پرائمری ہیلتھ سینٹر (Aphc) کی سچائیوں کو بھی بلند نہیں کر سکی۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر شانتی پرساد بھٹ نے کہا کہ کانگریس اپریل کے مہینے میں جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت ملک بھر میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کر رہی ہے، اور پروگراموں کی فہرست ضلع ٹہری میں بھی جاری کر دی گئی ہے۔ کھیت پروت ہم بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف ستیہ گرہ کرنے جا رہے ہیں۔

، ضلع صدر راکیش رانا نے کہا کہ ”پارٹی نے دوسری بار مجھے یہ ذمہ داری سونپی ہے، ضلع میں آپ کے تمام ساتھیوں کی مدد سے، ہم راہول گاندھی کے پیغام کو ہر گاؤں تک پہنچائیں گے، اس انقلابی سرزمین سے جو آپ کے پاس ہے۔ آج بی جے پی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے نکلے ہیں، ہم نے عہد لیا ہے، ہم اسے اتحاد کے ساتھ پورا کریں گے۔ پی سی سی کے مندوب اکھلیش اونیال اور *جوت سنگھ راوت نے میٹنگ کا کامیاب انعقاد کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرزمین انقلابیوں کی ہے، انہوں نے ہمیں سکھایا کہ خون سے رنگے راستے پر کیسے چلنا ہے، اس وقت بھی ہندوستان کی سرزمین نظریاتی طور پر خون رنجیت نظر آ رہی ہے۔ جسے ہم سب مل کر محبت اور بھائی چارے سے پاک اور صاف کر سکتے ہیں۔ جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت آج سکلانہ میں بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر گمبھیر سنگھ نیگی پی سی سی کے مندوب اکھلیش انیال، سابق ممبر ضلع پنچایت، سینئر ایڈوکیٹ آنند سنگھ بیلوال، پی سی سی کے مندوب جوت سنگھ راوت، سینئر لیڈر راندرا دیوڈوول، سریندر سنگھ راوت بلاک کانگریس صدر تھاٹود، شری پال پوار بلاک کانگریس صدر تھولدھر، وجے سنگھ گوسائیں، وجیندر سنگھ، دنیش کوہلی، تاج نارائن یونیال، ہرشمنی سکلانی، مہیپال پوار، پنچم سنگھ داس، کے۔ نیگی، بھگوان سنگھ، کیشو راوت، سوبن سنگھ منوال، موہن سنگھ پوار، بدھی لال پردھان، حکم داس سابق پردھان، جیویر سنگھ پوار، بچن داس، اروند سنگھ براوئی، وجے سنگھ نکوٹی، سودیپ اونیال، اوماشنکر، منوج راوت، وریندر سنگھ کوٹھاری پردھان، کنور سنگھ، جگدیش داس، راجندر منوال، سوہن لال،

آخر کسی کے خلاف پوسٹر لگانا جرم کیسے ہو گیا؟

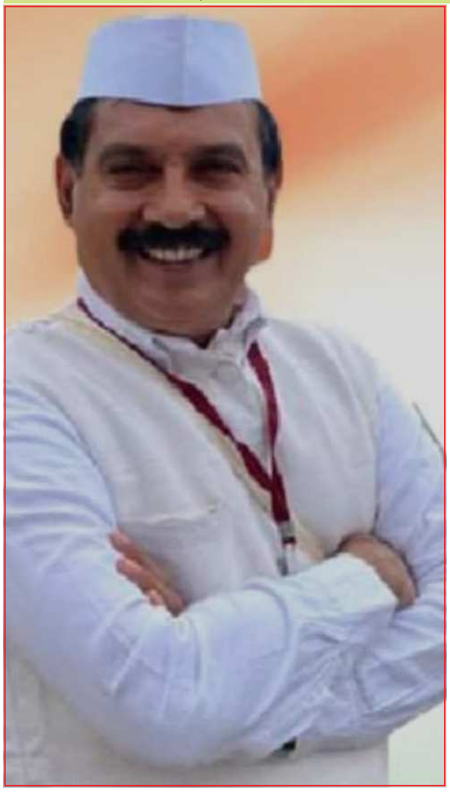

(کانگریس درپن) ماہر قانون یہ بتانے کی کوشش کرے گا کہ انڈین پینل کوڈ کے کس قانون کے مطابق مودی کے خلاف پوسٹر لگانا جرم بن گیا ہے؟؟؟؟ مدر آف ڈیموکریسی※ میں اب کچھ بھی ناممکن نہیں، آمریت میں خوش آمدید۔ ملک میں یہ سب کیا ہو رہا ہے کہ کسی کو کسی کا پوسٹر لگانے پر گرفتار کیا جا رہا ہے، اور لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے ہراساں کیا جا رہا ہے۔ جمہوریت میں ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اتنی ناراضگی، آمرانہ رجحانات، اتنا تکبر کیا ہے جو عوام کے ذہنوں میں خوف کی فضا پیدا کر رہا ہے۔ یہ مستقبل کے لیے اچھا نہیں ہے۔ مودی جی، عوام کو خوفزدہ نہ کریں، جمہوریت میں لوگ سب سے اہم ہوتے ہیں۔ جمہوریت کو بدنام نہ کریں۔ جمہوریت ایک ایسا نظام حکومت ہے جس میں تمام لوگوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ ملک میں یہ نظام حکومت عوام کو سماجی، سیاسی نظام فراہم کرتا ہے۔ لیکن آپ کی آنکھوں پر غرور کے شیشے ہیں، انہیں اتار کر اہل وطن کا سوچیں۔ جمہوریت کو کہاں لے جا رہے ہو؟“ لال جی ڈیسائی“

بی جے پی راہل گاندھی جی سے اتنا خوف، سب بھارت جوڑو پد بھارت جوڑو یاترا' کا اثر: انجینئر محی الدین خان

ابھی ایک بار کی بھارت جوڑو پدیاترا کا اثر ہے جس کی وجہ سے حکمراں پارٹی نے راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کر کے انہیں لوک سبھا سے نکال دیا، وہیں اگر دوسری بھارت جوڑو پدیاترا※ راہل گاندھی شروع کرتے ہیں تو حکمران بی جے پی؟ ویسے تو راہل گاندھی نے کسی بھی طرح سے معافی مانگنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت ان پر جتنا چاہے تشدد کرے لیکن وہ نہیں جھکیں گے اور بار بار یہ سوال اٹھاتے رہیں گے کہ صنعتکار کا کیا تعلق؟ حکومت کے ساتھ اڈانی۔اب ساری حقیقت سب کے سامنے تب آئے گی جب ہائی یا سپریم کورٹ سے سارا تنازع دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔ کیونکہ کوئی بھی نقاد صرف یک طرفہ باتوں کو سن کر ہی اپنے جذبات کا اظہار کر سکتا ہے، لہٰذا عدالت کا فیصلہ آنے پر ہی صورتحال واضح ہوتی ہے۔ اس وقت صورتحال 1977 کے بیلچی واقعہ اور اس کے بعد مرکز میں کانگریس کی حکومت کے قیام کے بعد اندرا گاندھی کے لیے ہمدردی کی لہر جیسی ہو گئی ہے۔ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا※ اور اب ان کا پارلیمنٹ سے اخراج ملک میں اسی دور کی ہمدردی کی لہر کی واپسی کی یاددہانی ہے۔ اس لیے ہمیں عدلیہ کے اگلے حکم کا انتظار کرنا چاہیے۔ کنیا کماری سے کشمیر تک تقریباً 4000 کلومیٹر کی راہل گاندھی کی بھارت جوڑو پدیاترا※ نے بی جے پی کے تمام کٹرکوں کو تباہ کر دیا۔ ملک ہی نہیں دنیا نے دیکھا کہ حکمران جماعت نے ذلیل کرنے کے لیے اپنے سارے گھوڑے اتار دیے، سب بے نقاب ہو گئے۔ راہل گاندھی ایک قابل اعتماد برانڈ کے طور پر ملک کے سامنے آئے۔ لوگوں نے محسوس کیا کہ جس طرح سے ان کی شبیہ کو خراب کیا گیا وہ غلط تھا۔راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت کی منسوخی پر تمام اپوزیشن پارٹیوں نے متحد ہو کر بی جے پی پر حملہ کیا۔ دھرنا دے کر بھی کانگریس نے مہاتما گاندھی کی پیروی کرتے ہوئے ستیہ گرہ تحریک شروع کی۔اڈانی-وزیر اعظم کے تعلقات کو راہل گاندھی نے پارلیمنٹ اور پارلیمنٹ میں مضبوط کیا اور مختلف اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد کو مضبوط کیا۔دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے سنگین الزام لگایا۔ وزیر اعظم نے دہلی اسمبلی میں کہا کہ اڈانی صرف محاذ پر ہیں، وزیر اعظم خود ان کے پیچھے کھڑے ہیں۔ اڈانی صرف پیسے کا انتظام کرتا ہے، اگر جے پی سی سے تحقیقات کی جائیں تو ساری حقیقت سامنے آ جائے گی۔

ہنڈن برگ رپورٹ کے بعد بھی وزیر اعظم اڈانی کو بچانے میں مصروف ہیں۔ سال 2014 میں اڈانی کے اثاثے 50 ہزار کروڑ تھے جو سات سال میں بڑھ کر 11.50 لاکھ کروڑ روپے ہو گئے۔دوسری طرف وزیر اعظم کہتے ہیں کہ ملک دیکھ رہا ہے، کرپشن میں ملوث تمام چہرے ایک پلیٹ فارم پر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے گزشتہ نو سالوں میں بدعنوانی کے خلاف جو مہم شروع کی ہے اس نے بدعنوانوں کی جڑیں ہلا دی ہیں۔ کون سچ بول رہا ہے اور کون جھوٹ، یہ تو کچھ غیر جانبدار تحقیقاتی ایجنسیوں کی تحقیقات کے بعد ہی پتہ چلے گا، لیکن اگر جے پی سی ہی تحقیقات نہیں کراتی تو پھر حکومت کو سر اٹھانے کی کیا ضرورت ہے۔ جب اندرا گاندھی کے موسلا دھار بارش میں بیلچھی گاؤں کے دورے نے لوگوں کے دل جیت لیے اندرا گاندھی نے دور اندیشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیلچھی جانے کا پروگرام بنایا، پٹنہ تک ہوائی جہاز، پھر موسلا دھار بارش میں وہ گاڑی میں کچھ ہی فاصلے پر چلی تھیں جب گاڑی کیچڑ میں پھنس گئی۔ اس کے بعد ٹریکٹر کی مدد لی گئی۔ اس کے سامنے، اس کا قافلہ دریا کو پار کرنے کے بیلچھی بغیر چھالے کے ہاتھی پر سوار ہو کر بیلچھی گاؤں پہنچا۔ وہیں متاثرہ خاندان کو ایسا لگا جیسے کوئی فرشتہ ان کا دکھ بانٹنے آیا ہو۔ خواتین نے ان کے گلے لگ کر روتے ہوئے کہا کہ ہم سے بہت بڑی غلطی ہوئی کہ ہم نے آپ کو الیکشن میں ووٹ نہیں دیا۔ ایک بار پھر، اندرا گاندھی کے اس دورے نے واقعی ملک کے لوگوں کے دل جیت لیے اور اس کے نتیجے میں، سال 1980 میں، کانگریس بھاری اکثریت کے ساتھ اقتدار میں واپس آئی۔

متھیانی بلاک کانگریس کے تحت ہاتھ سے ہاتھ جوڑو پروگرام اور پیدل مارچ

(کانگریس درپن) متھیانی بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر رامانوج کمار جی کی صدارت میں آج 2023/04/02 کو مٹھانی پنچایت-01 کے چاک بحالی اور خریداری، میتھو چوک میں ہاتھ سے ہاتھ جوڑو پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً 03-04 کلومیٹر پیدل سفر کیا۔ اس پروگرام میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن سابق ضلع صدر ابھے کمار سنگھ سرجن، بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے رکن کے ڈی ہمانشو، راجندر چودھری راجیش، متھیانی اسمبلی کے انچارج سبودھ کمار، متھیانی کانگریس اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ سٹی کانگریس کمیٹی کے صدر برجیش کمار پرنس، ڈنڈاری بلاک صدر نتیش کمار، سابق ضلع سکریٹری رنجیت کمار چیف، سابق بلاک صدر رام چندر سنگھ، اقلیتی لیڈر محمد متین، کانگریس لیڈر مرلیدھر مراری، راج دیو سنگھ، راج نیتی سنگھ، رام سوگراتھ ساہ (پچھڑا اسیل ضلع) صدر) گنیش کمار ڈھوکو، موہت کمار، گشمیش کمار، یوتھ کانگریس صدر گوپال کمار، نائب صدر وکرم کمار، منڈل صدر انیل رائے، برانچ صدر رشو کمار، کانگریس کے روشن خیال لوگ رام سکل رائے، شمبھو رائے، شیو کمار سنجے چودھری، ملن رائے۔، جئے پرکاش شاہ، نریش ملک، پی اے سی ایس صدر راہل کمار، یوتھ لیڈر گوپال کمار، پنکج کمار، رجھم کمار، گھر گھر جا کر موجودہ مرکزی حکومت کی ناکامی، راہول گاندھی زیادتیوں کے بہانے جمہوریت کا قتل، ملک میں نفرت کا ماحول، مرکزی حکومت کی غیر منصفانہ پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھانے والے کسی بھی شخص یا تنظیم کو سرکاری اداروں کی طرف سے ہراساں کیا جا رہا ہے۔ مذکورہ بالا چیزیں بیان کی گئیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، مذہب کے بعد ترہیم لوگ کہہ رہے تھے کہ کانگریس ذات پرستی سے بہتر ہے۔ پروگرام کے اختتام پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن ابھے کمار سنگھ سرجن نے کہا کہ بھارت جوڑو یاترا کے تحت راہول گاندھی-کھرگے صاحب کے پیغام کو گھر گھر پہنچانا ہمارا اولین فرض ہے۔ عدالت اور عوام۔ بلاک صدر رامانوج کنور نے کہا کہ پورے بلاک میں گھر گھر جا کر ہم جئے ستیہ گرہ کو جاری رکھیں گے، ہاتھ جوڑیں پروگرام کو آسانی سے چلائیں گے۔ رنجیت کمار مکھیا جی نے معصوم عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کو مرکز میں اقتدار پر بٹھا دیں اور 500 روپے میں گیس سلنڈر حاصل کریں۔ شمولیتی پروگرام میں لوگوں کا جوش وخروش دیکھ کر لوگوں نے بھرپور تعاون کیا۔

آل انڈیا نیشنل کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق جئے بھارت ستیہ گرہ کے تحت شمبھو گنج بلاک کانگریس کمیٹی نے مرکزی حکومت کی طرف سے جمہوریت کے قتل اور راہل گاندھی کی رکنیت منسوخی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ایک سازش کے تحت کانگریس پارٹی کے سابق قومی صدر۔ شمبھو گنج بلاک کانگریس دفتر سے احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ جو شمبھو گنج بازار سے شمبھو گنج ہاٹ تک ہوتی ہے اور بلاک کانگریس آفس، شمبھو گنج پر ختم ہوتی ہے۔ پروگرام کی قیادت کرتے ہوئے ضلع سے آئے ہوئے بلاک انچارج ڈاکٹر منصور احمد نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور گوتم اڈانی کے درمیان تعلقات پر انگلی اٹھانے پر مسٹر راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کر دی گئی ہے۔ مودی حکومت آئینی نظام کو تباہ کرنے پر بضد ہے۔ اس موقع پر شمبھو گنج بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر بھانو پرتاپ سنگھ نے میٹنگ کی صدارت کی۔ بلاک صدر نے کہا کہ کس کی شیل کمپنیوں نے اڈانی گروپ میں 20,000 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اور اس کا وزیر اعظم نریندر مودی اور گوتم سے کیا تعلق ہے۔ اڈانی۔ جب یہ سوال مسٹر راہل گاندھی نے گہرائی سے مطالعہ کرنے کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس میں اٹھایا تو وزیر اعظم اور تمام بی جے پی لیڈران کو روتے ہوئے دیکھا گیا۔ راہل گاندھی جی نے کنیا کماری سے کشمیر تک تقریباً 4 ہزار کلومیٹر پیدل چل کر ملک میں اتحاد، سالمیت، خودمختاری، محبت، پیار اور بھائی چارے کا پیغام دیا تاکہ کوئی بھی ملک میں نفرت کا بیج نہ بو سکے اور ملک کی جمہوریت اور آئین کی حفاظت کرے۔ مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ لیکن آج جو صورتحال آپ دیکھ اور سمجھ رہے ہیں وہ آئین کے خلاف ہے، مرکز کی مودی حکومت ملک کے عوام کو اصل مسائل سے ہٹا کر انہیں گمراہ کر رہی ہے، ساتھ ہی ملک کے سرکاری اداروں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کو ڈرانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ میں پورے ملک کے لوگوں کو خبردار کرنا چاہتا ہوں۔ اپنے ملک کی خاطر متحد رہیں تاکہ آئین، جمہوریت اور جمہوریت بچ سکے، ورنہ مرکز میں مودی-اڈانی حکومت ملک کو بیچ دے گی۔ بلاک جنرل سکریٹری سورج کمار ساہ عرف پپو، سدرشن کمار شرما، سنی کمار، کشور کمار بھاردواج، کرشن کانت ٹھاکر، محمد غالب رضا، محمد حفیظ، گوتم سنگھ، گھنشیام سنگھ، رنویر یادو، محمد نسیم، تاج عالم سمیت درجنوں کانگریس کے لوگ تھے۔ اس موقع پر کارکنان بھی موجود تھے۔

بنشی کانگریس بلاک صدر کی صدارت میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا

(کانگریس درپن) انڈین کانگریس کمیٹی کی ہدایت کے مطابق پورے ملک میں جئے بھارت ستیہ گرہ شروع کردیا گیا ہے۔اور آج ضلع اروِل کے بنشی بلاک میں بنشی کانگریس بلاک صدر کی صدارت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پی سی سی کے مندوب نثار اختر انصاری مہمان خصوصی تھے۔آج نریندر مودی کی آمرانہ حکومت نے جس طرح راہل گاندھی کی ایم پی کی رکنیت ختم کردی ہے، وہ درست نہیں ہے کیونکہ آج تک ملک میں کسی کو ہتک عزت کے مقدمے میں زیادہ سے زیادہ سزا نہیں دی گئی ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جمہوریت میں اڈانی کی بات کرنے والے کے معاملے میں۔راہل گاندھی کے پاس 20000 کروڑ روپے کس کمپنی کے تھے؟ پیسہ کس سیل سے منسلک ہے؟ جس کا مسئلہ انہوں نے پارلیمنٹ میں اٹھایا اور کہیں مودی جی اس کا جواب نہیں دے پا رہے ہیں تو صاف ظاہر ہے کہ اس حکومت میں ملک کی بہت بڑی بدعنوانی مسلسل ہورہی ہے اور ملک والوں کو یا حکومت راہل کو دھوکہ دے رہی ہے۔گاندھی جی ہمیشہ سے رہے ہیں۔ملک میں جمہوریت اور نوجوانوں اور کسان مزدوروں اور آپسی بھائی چارے کے حوالے سے سڑک سے پارلیمنٹ تک اس مسئلے کو اٹھایا۔کچھ ماہ قبل اپنے 4000 کلومیٹر کے دورہ بھارت کی کامیابی کو دیکھ کر موجودہ حکومت گھبرا گئی ہے اور یہی وجہ ہے۔اس طرح کی کارروائی کی جا رہی ہے، ایسا لگتا ہے کہ مودی حکومت ایسا غلط فیصلہ لے رہی ہے۔2024 کے آئندہ انتخابات میں کانگریس پارٹی عوام کی عدالت میں سڑکوں پر اتر آئی ہے اور حکومت بننے جا رہی ہے۔کانگریس پارٹی کی قیادت۔اروال ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر دھنجے شرما بنسی کانگریس بلاک صدر محمد کیف اجیت کمار رام ونے سنگھ یادو، پپو کمار ہمسار انصاری خورشید عالم پیوش کمار گڈو، شرما سونو کمار نثار اختر انصاری کا میشور شرما اور دیگر کئی دوست موجود تھے۔

چن پٹیا اسمبلی کے چوہڑی بازار میں جئے بھارت ستیہ گرہ مشعل جلوس نکڑ سبھا کا انعقاد کیا گیا جس میں تمام کارکنوں نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ابھیشیک رنجن موجودہ ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق امیدوار کانگریس یوتھ کانگریس کے ضلع صدر پرشانت کشواہا یوتھ کانگریس اسمبلی کے صدر چنپتیا دھنجے کمار یادو ونشی یوتھ کانگریس اسمبلی لوریہ مسٹر سدھیر کمار و دیگر موجود تھے۔

(کانگریس درپن) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر بہار سمیت ملک کے تمام بلاکس میں جئے بھارت ستیہ گرہ شروع کرنے کے لیے بات چیت ہوئی، مودی حکومت کی طرف سے جمہوریت کا قتل کیا جا رہا ہے، اپوزیشن کی طرف سے آوازیں اٹھانے کی بجائے آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ دبایا جا رہا ہے پارلیمنٹ میں کھڑے ہو کر اڈانی کی بے ضمیر دولت کے بارے میں سوال پوچھنا، پھر جھوٹے مقدمے میں پھنسایا جا رہا ہے، اڈانی کے اکاؤنٹ میں 20 ہزار کروڑ روپے کس کے ہیں، جواب دیں وزیر اعظم راہول گاندھی کی رکنیت بحال کرنی پڑے گی وغیرہ۔ پریس کانفرنس اس موقع پر نند کمار چودھری کنہیا چودھری اجیت کمار سنگھ سورج پاسوان ونود جھا نتیش کمار فوجدار سدا دلیپ جھا موجود تھے۔

کانگریس کی ہدایت پر بلاک صدر انجنی پانڈے کی صدارت میں بلاک ہیڈ کوارٹر پر جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام

(کانگریس درپن) کانگریس کی ہدایت پر بلاک صدر انجنی پانڈے کی صدارت میں بلاک ہیڈ کوارٹر پر بلاک کانگریس پچروکھی کی طرف سے جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سیوان ضلع کانگریس کے نائب صدر رما کانت سنگھ نے الزام لگایا کہ مودی حکومت بدعنوان صنعت کار گوتم اڈانی کی آڑ میں جمہوریت کو کمزور کر رہی ہے۔ صنعتکاروں کی کوآپریٹو حکومت نے عام آدمی کو کمزور کر کے انہیں مفت خوردنی اناج پر منحصر کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا جمہوری ڈھانچہ بہت کمزور ہو چکا ہے اور حکومت آزاد اور خود مختار اداروں پر قبضہ کر رہی ہے۔ حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک میں بے روزگاری، مہنگائی، زیادتی، کرپشن وغیرہ بہت بڑھ گئی ہے۔ اس حکومت کی قیادت میں قوم کی سرحدیں محفوظ نہیں۔ سرحد کے تمام چھوٹے بڑے ممالک بھارت کے خلاف کھڑے ہیں۔ جب کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے اڈانی کیس کی جے پی سی جانچ کا مطالبہ کیا تو ان کی لوک سبھا میں رکنیت ایک سازش کے تحت ختم کر دی گئی۔ حکومت کے خلاف آواز اٹھانے والے اپوزیشن لیڈر اپنی آواز دبانے پر مجبور ہیں۔ ای ڈی، ان کے پیچھے سی بی آئی، آئی ٹی ہیں۔ لگایا جاتا ہے۔ اپنے صدارتی بیان میں انہوں نے آنجہانی پانڈے سے کہا

کہ ملک کے نوجوان حکومت کے آمرانہ رویہ سے کافی پریشان ہیں۔ عوام مہنگائی سے پریشان ہیں۔ اس پروگرام میں بلاک خزانچی اوماشنکر ساہ، سابق بلاک نائب سربراہ اوم پرکاش مشرا، بیچو بابو، پرمکھ پتی مہاویر پرساد، کنہیا پرساد وغیرہ بنیادی طور پر شامل تھے۔